6

یَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ

اردو ترجمہ

حیات القلوب

جلد سوم

در بیانِ امامت

مؤلفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ

مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزا پوری

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

حلقہ ۷، لاہور ۸

(مکہ) کے رہنے والا تھا توریت اور انجیل میں اس پیغمبر کے اوصاف اور اس کی پیغمبری کا ذکر اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں جو ان کو نیکیوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے منع کرتا ہے اور ان کے لئے پاک و طاہر چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور خبیث اور بری چیزیں ان پر حرام کرتا ہے اور دشوار امور یا عہد و پیمان کا بوجھ جو ان پر پڑا ہوا تھا کم کرتا ہے تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کی تعظیم کی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس رسول کے ساتھ نازل ہوا ہے تو وہی لوگ کامیاب اور فلاح یافتہ ہیں۔

اکثر مفسروں نے نور سے قرآن مراد لیا ہے اور کلینی نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اس آیت میں نور سے مراد امیر المومنینؑ ہیں اور آئمہ معصومین ہیں۔ اور علی بن ابراہیم نے روایت کی ہے کہ نور سے مراد امیر المومنین ہیں۔ تو خدا نے پیغمبرؐ کے بارے میں پیغمبروں سے عہد لیا کہ وہ اپنی امتوں کو آنحضرتؐ کے متعلق خبر دیں اور اس کی مدد کریں تو انبیا نے قول سے مدد کی اور اپنی امتوں کو وہ عہد دیا اور عنقریب رجعت میں رسولخداؐ اور تمام انبیا دنیا میں واپس آئیں گے اور ان حضرت کی دنیا میں مدد کریں گے۔

کلینی نے بھی دوسری حدیث میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے کہ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ یعنی امام پر ایمان لائے ہیں وَعَزَّرُوْهُ آخر آیت تک۔ یعنی جبت اور طاغوت سے پرہیز نہیں کیا جو اول و دوم ہیں اور ان کی عبادت سے مراد ان کی اطاعت ہے۔ عیاشی نے حضرت امام محمدؐ باقرؑ سے روایت کی ہے کہ نور سے مراد اس آیت میں علی بن ابی طالبؑ ہیں [1]

ساتویں آیت :- یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (پ۲۸ سورہ الصف آیت ۸) یعنی کفار و منافقین چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے پھونک کر بجھا دیں اور اپنے باطل دینوں سے دین کو دبا دیں۔ اس شخص

---

[1] مولف فرماتے ہیں کہ جو وجہیں کہ نور کے نزول کی توجیہہ میں۔ پانچویں وجہ میں مذکور ہوئی ہیں وہ سب اس جگہ بھی بیان کی جا سکتی ہیں اور اس آیت کی شان نزول سے بہت مناسبت رکھتی ہیں۔ اور تیسری اور پانچویں وجہ بھی اس اعتبار سے بھی مناسب ہے کہ ابتدا میں نبوت نازل ہوئی ولایت امیر المومنین بھی اسی کے ساتھ نازل ہوئی ۱۲۔

کے مانند جو آفتاب کے نور کو اپنے منہ سے پھونک کر بجھانا چاہے اور خدا اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اگرچہ کفار ناپسند کریں۔

کلینی وغیرہ نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ لوگوں نے اس آیت کی تفسیر اُن حضرت سے دریافت کی حضرتؑ نے فرمایا کہ لوگوں نے چاہا کہ ولایت امیرالمومنین کو اپنی باتوں سے مٹادیں اور خدا امامت کو کامل کرتا ہے جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا۔ اس جگہ نور سے مراد امامت۔ لوگوں نے اس کے بعد کی آیت ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ (آیت ۹ سورہ مذکور) کی تفسیر دریافت کی حضرت نے فرمایا کہ وہ خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو اُن کے وصی علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کے لئے حکم دیا کہ ولایت دین حق ہے تاکہ اس کو حضرت قائم آل محمدؐ کے سبب تمام دینوں پر غالب کر دے جیسا کہ فرمایا ہے کہ خدا اپنے نور کو ولایت قائم آل محمدؐ کے ساتھ پورا کرے گا۔ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ بِوِلَایَۃِ عَلِیٍّ۔ ہرچند کہ کفار ولایت علی کو پسند نہ کریں۔ لوگوں نے پوچھا کیا آیت اس طرح نازل ہوئی ہے فرمایا ہاں۔ علی بن ابراہیم نے وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ میں روایت کی ہے کہ خدا اپنے نور کو قائم آل محمدؐ کے ذریعہ سے کامل کرے گا جب وہ ظاہر ہوں گے تو خدا اپنے دین کو تمام دینوں پر غالب کرے گا یہاں تک کہ خدا کے سوا کسی مقام پر غیر خدا کی عبادت نہ ہوگی جیسا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ وہ (قائم آل محمدؐ) زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جیسے کہ وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

اکمال الدین میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے زمین کبھی ایسے حجت خدا سے خالی نہیں رہتی جو دانا ہوتا ہے اور وہ زمین پر امور حق سے اس چیز کو زندہ اور قائم کرتا ہے جس کو لوگ ضائع اور برباد کر دیتے ہیں۔ پھر اس آیت یریدون لیطفوا نور اللہ کی آخر تک تلاوت کی۔

محمد بن العیاش نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقرؑ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ خدا کی قسم اگر تم لوگ دین حق اور ولایت اہلبیتؑ سے دست بردار ہو جاؤ تو خدا

حیوة القلوب
(۵)
امام شناسی
تألیف
علامه مجلسی

حیوة القلوب ۵

امام شناسی

علامه مجلسی ره

تحقیق
سید علی امامیان

انتشارات سرور

مجلسی، محمدباقر بن محمدتقی، ۱۰۳۷ ـ ۱۱۱۱ ق.
حیوة القلوب / مجلسی؛ تحقیق سید علی امامیان. ـ قم: سُرور، ۱۳۸۴.
ISBN 964 - 6314 - 03 - 1

چاپ پنجم: ۱۳۸۴.
فهرستنویسی بر اساس اطلاعات فیپا.
کتابنامه؛ همچنین به صورت زیرنویس.
مندرجات: ج. ۵. امام شناسی.
۱. امامت. ۲. ولایت.
الف. امامیان، سید علی، محقق. ب. عنوان.
۹ح ۳م /BP ۸۸ ۲۹۷/ ۱۵۶
۱۳۸۳

کتابخانه ملی ایران
م ۷۶ـ ۹۰۶۴

اکثر مفسّران نور را تفسیر کرده‌اند به قرآن[۱].

و کلینی از حضرت صادق علیه السلام روایت نموده که: مراد به نور در این آیه، امیر المؤمنین علیه السلام است و ائمه علیهم السلام اند[۲].

و علی بن ابراهیم روایت کرده است که: نور، امیر المؤمنین علیه السلام است، پس خدا پیمان حضرت رسول صلی الله علیه و آله را بر پیغمبران گرفته که خبر دهند امّتهای خود را و یاری کنند او را پس یاری کردند به قول و امر کردند امّتهای خود را به این، و زود باشد که در رجعت رسول خدا صلی الله علیه و آله برگردد و پیغمبران برگردند به دنیا و در دنیا یاری او بکنند[۳].

و کلینی نیز در حدیث دیگر از حضرت صادق علیه السلام روایت کرده است: ﴿فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ﴾ یعنی: ایمان آورند به امام؛ ﴿وَعَزَّرُوهُ﴾ تا آخر آیه، یعنی: اجتناب از عبادت جبت و طاغوت نکردند که ابوبکر و عمرند، و عبادت ایشان، اطاعت ایشان است[۴].

عیاشی از حضرت امام محمد باقر علیه السلام روایت کرده است که: مراد به نور در این آیه علی علیه السلام است[۵].

مترجم گوید: وجوهی که در توجیه انزال نور در آیهٔ خامسه مذکور شد، همه در اینجا جاری می‌شود، و نازل شدن با آن نهایت مناسبت دارد به وجه سوم و پنجم نیز به اعتبار آنکه در اول که نبوت نازل شد ولایت امیر المؤمنین علیه السلام با آن نازل شد.

آیهٔ سابعه: ﴿يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾[۶]

یعنی: «اراده می‌نمایند که فرونشانند و خاموش گردانند نور خدا را به دهانهای خود مانند کسی که خواهد نور آفتاب را به باد دهان فرونشاند و خدا تمام کننده است نور خود را

---

۱. تفسیر بغوی ۲/ ۲۰۶؛ تفسیر کشاف ۲/ ۱۶۶؛ تفسیر بیضاوی ۲/ ۱۱۷.
۲. کافی ۱/ ۱۹۴.
۳. تفسیر قمی ۱/ ۲۴۲.
۴. کافی ۱/ ۴۲۹، و روایت در آن از امام باقر علیه السلام است.
۵. تفسیر عیاشی ۲/ ۳۱.
۶. سورهٔ صف: ۸.

هرچند کراهت داشته باشند کافران».

وکلینی و دیگران به سندهای معتبر از حضرت امام محمد باقر علیه السلام روایت کرده‌اند که از آن حضرت از تفسیر این آیه پرسیدند، حضرت فرمود که: یعنی خواستند فرونشانند ولایت امیر المؤمنین علیه السلام را به دهانهای خود و خدا تمام می‌گرداند امامت را چنانچه در آیهٔ دیگر فرموده است ﴿فَآمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنا﴾[۱] نور در اینجا امام است[۲].

پرسیدند از تفسیر آیهٔ بعد از این: ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ﴾[۳] فرمود که: یعنی اوست خداوندی که امر کرده است رسولش را به ولایت از برای وصیّ خود علی بن ابی‌طالب ـ و ولایت دین حق است ـ تا غالب گرداند او را بر همهٔ دینها نزد قیام قائم آل محمد صلی الله علیه و آله چنانچه فرموده است که: خدا تمام می‌کند نورش را به ولایت قائم «وَلَوْ كَرِهَ الْكافِرُونَ بِوِلايَةِ عَلِيٍّ» یعنی هرچند نخواهند کافران به ولایت علی علیه السلام.

پرسیدند که: آیه چنین نازل شده است؟ فرمود: بلی[۴].

و علی بن ابراهیم روایت کرده است در تفسیر ﴿وَاللهُ مُتِمُّ نُورِهِ﴾ که: خدا تمام می‌کند نور خود را به قائم از آل رسول علیهم السلام تا آنکه چون بیرون آید خدا غالب گرداند او را بر همهٔ دنیا تا آنکه در هیچ جا غیر خدا عبادت کرده نشود چنانچه حضرت رسول صلی الله علیه و آله فرمود که: پر کند زمین را از قسط و عدالت بعد از آنکه پر شده باشد از جور و ظلم[۵].

و در اکمال الدین روایت کرده است از حضرت صادق علیه السلام که: زمین خالی نمی‌باشد از

---

۱. سورهٔ تغابن: ۸.
۲. کافی ۱/۱۹۶ و ۴۳۲؛ مناقب ابن شهرآشوب ۳/۹۸؛ تأویل الآیات الظاهرة ۲/۶۸۶؛ که روایت در هر سه مصدر از حضرت ابی الحسن الماضی علیه السلام نقل شده است.
۳. سورهٔ توبه: ۳۳.
۴. کافی ۱/۴۳۲؛ رجوع شود به مناقب ابن شهرآشوب ۳/۱۰۰.
۵. تفسیر قمی ۲/۳۶۵.